بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت :- تین پیسے

جلد ۲۹ | ۱۸-ماہ نبوت ۱۳۲۰ ہش | ۲۷-ماہ شوال ۱۳۶۰ھ | ۱۸-ماہ نومبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۶۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶-ماہ نبوت- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت آج دن بھر تو اچھی رہی- لیکن شام کے وقت سر درد کی تکلیف ہو گئی- احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں ؎

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے- آنکھیں دُکھتی ہیں- نیز نزلہ اور سر درد ہے- احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں ؎

آج دو بجے بعد دوپہر مہتمم صاحب تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تصنیف "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت" کا امتحان ہوا جس میں ۲۷ مرد اور ۱۱ عورتیں شامل ہوئیں- مردوں کا امتحان مسجد اقصیٰ میں- اور عورتوں کا امتحان نصرت گرلز سکول میں ہوا ؎

صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریب شادی

جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے دُولھا و دُلہن کا پُر خلوص استقبال

یہ روز کر مُبارک سُبحان من یرانی

قادیان ۱۶-ماہ نبوت ۱۳۲۰ہش- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی برات جو ۱۴ نبوت ۵ بجے شام کی گاڑی سے مالیر کوٹلہ گئی تھی- اور جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حضرت مرزا شریف احمد صاحب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب- اور صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب شریک تھے- نیز سیدہ ام ناصر احمد صاحب حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ- اور سیدہ ام متین صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بھی ہمراہ تھیں- آج خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ دس بجے صبح کی گاڑی واپس آگئی- برات کے استقبال کے لئے مقامی جماعت کے کئی ہزار مرد- عورتیں اور بچے سٹیشن پر پہونچے ہوئے تھے- حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی بنفس نفیس پلیٹ فارم پر تشریف رکھتے تھے- کئی اصحاب نے حضور کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے- گاڑی کے آنے تک حضور پلیٹ فارم پر ہی ٹہلتے رہے- جب گاڑی سٹیشن پر پہونچی- تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کو پھولوں کا ہار پہنایا- بعض اور اصحاب نے بھی ان کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے- اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ- معزز براتی اور دُولھا دلہن موٹروں میں سوار ہو کر شہر کی طرف روانہ ہوئے اس موقعہ پر تمام مجمع نے اھلاً و سھلاً و مرحبًا اور اللہ اکبر کے نعروں سے اپنے جذبات مسرت کا اظہار کیا ؎

اس نہایت ہی مُبارک تقریب پر جبکہ ہر احمدی کا دل خوشی اور مسرت سے لبریز ہے- ہم تمام جماعت احمدیہ کی طرف سے اپنے آقا و مطاع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی- حضرت مرزا بشیر احمد صاحب- حضرت مرزا شریف احمد صاحب- حضرت نواب محمد علیخان صاحب- بیگم صاحبہ حضرت نواب محمد علیخان صاحب- اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے تمام ارکان کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے دُعا کرتے ہیں- کہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کو تمام دُنیا کے لئے برکات کا موجب بنائے- اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ کو اُن برکات و انعامات کا مورد بنائے جنکا وعدہ خدا تعالےٰ نے اپنے الہامات میں کیا ہے ؎

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

اس دفعہ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے میں دوستوں نے بہت اخلاص سے کام لیا ہے۔ اور گزشتہ سال کی نسبت اس سال کی وصولی ابتدائی ایام میں زیادہ رہی ہے مگر اکتوبر سے اسمیں کمی آگئی ہے۔ اور جو زیادتی وصول ہوئی تھی اسکی نسبت میں فرق پڑگیا ہے اب ایک ماہ سے بھی کم سال ہفتم کی تحریک پر سال گزرنے میں رہگیا ہے۔ اور ان دوستوں کا فرض ہے کہ جو اب تک اپنا وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ کہ وہ خاص زور لگا کر اس کمی کو پھر زیادتی میں بدل دیں میں تحریک جدید کے مجاہدوں سے امید کرتا ہوں کہ وہ توجہ کر کے جلد سے جلد اپنے وعدوں کو پورا کر دیں گے۔

ان دوستوں نے جو اپنے وعدے ادا کر چکے ہیں۔ اپنا فرض ادا کر دیا اب ان کی باری ہے جو اب تک ادا نہیں کر سکے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ بھی اخلاص میں دوسروں سے کم نہیں ہیں۔ اور امید کرتا ہوں کہ وہ اپنے عمل سے میرے اس ظن کو پورا کر دیں گے۔ انشاء اللہ

پس اے دوستو ہمت کرو اور اپنے آگے بڑھنے والے بھائیوں کے ساتھ مل جاؤ۔ خدا تعالٰے آپ لوگوں کی مدد کرے۔ آمین

خاکسار مرزا محمود احمد

شرائط وقف زندگی

قوموں کی ترقی کا انحصار نوجوانوں کی ترقی پر ایک بڑی حد تک منحصر ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مطالبہ وقف زندگی کے ذریعہ ایسے نوجوانوں کے لئے جو آگے بڑھکر سلسلہ کی ترقی کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اس مطالبہ کے ماتحت اپنے آپ کو پیش کرنے کا زرین موقعہ پیدا کیا ہے۔ کیونکہ اس سے قبل گریجوایٹ یا مولوی فاضل میٹرک ہی اپنے آپ کو پیش کر سکتے تھے۔ لیکن اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے نے سابقہ شرائط میں ترمیم فرما کر زیادہ سہولت بہم پہنچا دی ہے یعنی مولوی فاضل دوست جنہوں نے میٹرک پاس نہیں کیا وہ اپنے آپ کو اس مطالبہ کے ماتحت پیش کر سکتے ہیں۔ ایسے دوستوں میں سے انتخاب کے وقت جو موزون ثابت ہوں گے ان کو دو سال میں جامعہ احمدیہ میں مبلغین کلاس پاس کرنے کے علاوہ میٹرک کی انگریزی کا امتحان بھی پاس کرنا ہوگا۔

منتخب شدہ نوجوانوں کو دوران تعلیم میں دس روپیہ ماہوار وظیفہ علاوہ فیس جامعہ احمدیہ ہوسٹل کے دیا جاویگا۔ رہائش ہوسٹل میں ضروری ہوگی۔ اور شادی شدہ نوجوانوں کو جو اس مطالبہ کے ماتحت اپنے نام پیش کرینگے ان کی مزید امداد کے متعلق بھی غور کیا جا سکیگا۔

اپنے آپ کو پیش کرنے والے احباب بہت جلد دفتر ہذا سے فارم معاہدہ وقف زندگی حاصل کر لیں۔ (انچارج تحریک جدید)

اخلاص کی ایک قابل تعریف مثال

مکرم بابو عبد المالک صاحب سوڈان ابتدائے تحریک جدید سے 5/ 101/- 20/ 30/- 31/- 35/- کے حساب سے حصہ لیتے آرہے ہیں۔ اور ساتویں سال آپ نے 40/- کا وعدہ کیا جو ادا بھی کر دیا۔ اور آپ سوڈان چلے گئے۔ اس کے بعد اللہ تعالٰے نے آپ کے مال میں وسعت عطا فرمائی جس پر آپ نے ساتویں سال کے وعدہ کے 40/- ادا کر کے ۱۰/- اور اضافہ کے بھی ادا فرمائے ہیں۔ گویا وسعت ہونے پر آپ نے ساتویں سال کے 80/- ادا کر دئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

بے شک تحریک جدید کی طرف سے یہ اصرار نہیں ہو سکتا۔ کہ اگر کوئی شخص اپنی طاقت سے کم چندہ کا وعدہ کرے تو اس سے جبر کر کے مزید وعدہ لیا جاوے۔ مگر یہ تو ظاہر ہی ہے کہ اللہ تعالٰے کے حضور ایسے شخص کی قربانی بھی وہ درجہ نہیں رکھتی جو اُن لوگوں کی قربانی درجہ رکھتی ہے۔ جو اسمیں اخلاص اور محبت سے اپنا مال بڑھ چڑھ کر دے رہے ہیں۔ اور چونکہ تحریک جدید ہے ہی اس لئے کہ جماعت میں قربانیوں کی روح پیدا کی جائے۔ اس لئے وہ احباب جو اس میں حصہ لے رہے ہیں انہیں اپنی مالی وسعت اور توفیق کے مطابق حصہ لینا چاہیئے۔ اور ساتویں سال کے وعدہ کی رقم ۳۰ نومبر ۱۹۴۱ء تک مرکز میں داخل کرا دینی چاہیئے۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا سالانہ امتحان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب براہین احمدیہ حصہ چہارم اور ایام الصلح اردو کا امتحان ۳۰ نبوت مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۴۱ء بروز اتوار ہوگا۔ امتحان میں شریک ہونیوالوں کے نام پہلے شائع ہوتے رہے ہیں۔ مزید نام اب شائع کئے جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ تمام افراد جو امتحان دے رہے ہیں۔ پوری تیاری کے بعد امتحان میں شامل ہونگے۔

۱۶۲- ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل قادیان ۱۶۳- مولوی غلام احمد صاحب بشیر مولوی فاضل قادیان ۱۶۴- عبد السلام صاحب اختر ایم اے نئی دہلی ۱۶۵- سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ایم اے سکندرآباد ۱۶۶- خلیل احمد صاحب شاہپوری قادیان ۱۶۷- ام کلثوم صاحبہ پوہلا مہاراں ۱۶۸ سیٹھ عبد الحی صاحب یادگیر ۱۶۹- محمودہ بیگم صاحبہ بنت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب غوری یادگیر ۱۷۰- امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت سیٹھ حسن صاحب ۱۷۱- مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل یادگیر ۱۷۲- مولوی نعمت اللہ صاحب مولوی فاضل کھارا ۱۷۳- محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ بی اے قادیان ۱۷۴- مولوی عبد الدین صاحب مولوی فاضل قادیان ۱۷۵- حافظ بشیر احمد صاحب قادیان ۱۷۶- مرزا بشیر احمد صاحب راولپنڈی ۱۷۷- شیخ عنایت اللہ صاحب راولپنڈی ۱۷۸- غلام محی الدین صاحب راولپنڈی ۱۷۹- قاضی غلام محی الدین صاحب ۱۸۰- میاں محمد مستقیم صاحب بی اے ایل ایل بی انبالہ ۱۸۱- شیخ محمد لطیف صاحب گنج لاہور ۱۸۲- شیخ نور احمد صاحب گنج لاہور ۱۸۳- عبد الستار صاحب قمر اجالوی گنج لاہور ۱۸۴- بابو فقیر اللہ صاحب گنج لاہور ۱۸۵- محمد عبد الحق صاحب گنج لاہور ۱۸۶ چوہدری اللہ دتا صاحب سیالکوٹ شہر ۱۸۷- بابو محمد طفیل صاحب سیالکوٹ شہر ۱۸۸- مولوی محمد لقمان صاحب حیدرآباد دکن ۱۸۹- نواب غلام احمد خان صاحب حیدرآباد دکن ۱۹۰- محمد امام صاحب غوری حیدرآباد دکن

۱۹۱ محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی ایل ایل بی حیدرآباد دکن ۱۹۲- حبیب اللہ خان صاحب ایم- ایس- سی حیدرآباد دکن- ۱۹۳- احمد عبد اللہ صاحب مردی فاضل حیدرآباد دکن ۱۹۴- بابو نواب دین صاحب جلپور ۱۹۵ مولوی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل قادیان ۱۹۶- مولوی عطاء اللہ صاحب احمدیہ ہوسٹل لاہور ۱۹۷- میر محمد احمد صاحب ہوسٹل لاہور ۱۹۸ نور الحق صاحب ہوسٹل لاہور

"تفسیر کبیر" پر مولوی ثناء اللہ صاحب کی بے جا نکتہ چینی

آٹھواں اعتراض

مولوی ثناء اللہ صاحب نے آٹھواں اعتراض یہ کیا ہے۔ کہ حدیث لاتقوم الساعۃ حتیٰ یظھر الثلاثون کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرنا بے تعلق ہے۔ اور یہ کہ مولوی صاحب کے متعلق حضور نے اعلان فرمایا۔ کہ اگر مولوی ثناء اللہ صاحب حضور سے پہلے نہ مرے۔ تو حضور صادق نہیں ہوں گے۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس پیش گوئی کو تشحیذ الاذہان میں لکھا ہے۔ لیکن مولوی ثناء اللہ صاحب باوجود پیش گوئی کے زندہ ہیں۔

جواب

مولوی صاحب کا یہ اعتراض اتنا بے تعلق ہے۔ کہ اگر اس کا جواب نہ بھی دیا جائے، تو ہم پر کسی قسم کا اعتراض نہیں ہو سکتا لیکن اختصاراً اس کے متعلق کچھ لکھ دینا مناسب سمجھتا ہوں۔ تاکہ مولوی صاحب کو شکوہ نہ رہے۔ کہ ان کے ایک اعتراض کو چھوڑ دیا گیا ہے

(الف) مولوی صاحب نے اپنے عجیب و غریب عقائد کی وجہ سے اپنی پوزیشن اتنی نازک بنالی ہے۔ کہ اب وہ مسیح موعود کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے جھینپتے ہیں کیونکہ اگر وہ یہ عقیدہ بیان کریں۔ کہ مسیح زندہ ہیں۔ تو عیسائی ان کو سانس نہیں لینے دیتے۔ اور اگر ان سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے وہ وفاتِ مسیح کے عقیدہ کو مانیں۔ تو عوام مسلمان ان کے حلقۂ اتباع سے نکل جاتے ہیں۔ اور اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد نبوت کو ختم مانیں۔ تو مسیح موعود نہیں آسکتے۔ کیونکہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے انہیں احادیث میں نبی کہا ہے۔ اور اگر احادیث کو مانیں تو ختم نبوت کا عقیدہ ٹوٹتا ہے۔ پس ان تمام جھمیلوں سے بچنے کی خاطر مولوی صاحب نے یہ رویہ اختیار کیا ہے۔ کہ جہاں مسیح موعود کی آمد کا ذکر آئے۔ وہاں خاموش ہی رہنا چاہیئے۔ لیکن جماعت احمدیہ پر جب ان اعتراضوں میں سے ایک اعتراض بھی نہیں پڑتا۔ اور انہیں کوئی مشکل نہیں پڑتی۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ جب اللہ کا وعدہ پورا ہو گیا ہے۔ اور مسیح موعود کی بعثت ہو گئی ہے۔ تو اس کا ذکر نہ کیا جائے۔

(ب) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مولوی صاحب کو کئی بار چیلنج مباہلہ دیا۔ لیکن وہ ہر دفعہ بھیگی بلی بنے رہے بالآخر ان پر حجت تمام کرنے کے لئے ان کو مباہلہ کا کھلا چیلنج دیا گیا۔ لیکن مولوی صاحب نے اس کے بالمقابل یہ لکھا کہ:- "یہ تحریر مجھے منظور نہیں۔ اور نہ کوئی دانا اسے منظور کر سکتا ہے"

(اہلحدیث ۲۶ اپریل ۱۹۰۷ء)

پھر لکھا۔ کہ خدا تعالےٰ جھوٹے۔ دغا باز۔ مفسد۔ اور نافرمان لوگوں کو لمبی عمریں دیتا ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کن بات ماننے کے لئے وہ تیار نہیں۔ کہ جھوٹا سچے کی زندگی میں مر جائے۔

پس نہ مباہلہ ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا اثر ظاہر ہوا۔ ہاں مولوی صاحب کو اللہ تعالےٰ نے ان کے قول کے مطابق لمبی زندگی دے دی۔ پس اس وقت تو مولوی صاحب نے دانائی اس میں سمجھی۔ کہ مباہلہ کی تحریر منظور نہ کی جائے۔ لیکن اب جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام وفات پا چکے ہیں۔ تو مولوی صاحب نے یہ شور مچانا شروع کر دیا ہے۔ کہ وہ مباہلہ نہیں تھا۔ بلکہ پیشگوئی تھی۔ حالانکہ اگر وہ پیشگوئی ہی تھی۔ تو مولوی صاحب کا کہنا۔ کہ "مجھے یہ تحریر منظور نہیں" کیا معنے رکھتا ہے۔ کیا پیشگوئی میں بھی کسی کی منظوری لی جاتی ہے؟

مولوی صاحب نے اپنے اعتراض میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق لکھا ہے۔ کہ انہوں نے بھی اس فیصلہ کو پیشگوئی لکھا ہے۔ مولوی صاحب کے اس جھوٹ کو ظاہر کرنے کے لئے میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی عبارت تشحیذ الاذہان میں سے نقل کر دینا مناسب سمجھتا ہوں۔ تاکہ قارئین خود اندازہ لگا لیں۔ کہ مولوی صاحب کہاں تک درست کہتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:-

"یہ ایک فیصلہ کا طریق تھا جس سے جھوٹے اور سچے میں فرق ہو جائے۔ اور اس کی غرض سوائے اس کے کچھ نہ تھی۔ کہ حق اور باطل میں کچھ ایسا امتیاز پیدا ہو جائے۔ کہ ایک گروہ بنی نوع انسان کا اصل واقعات کی تہ تک پہنچ جائے۔ اور شرافت اور نیکی کا مقتضا یہ تھا۔ کہ مولوی ثناء اللہ اس دعاء کو پڑھ کر اپنے اخبار میں شائع کر دیتا۔ کہ ہاں مجھ کو یہ فیصلہ منظور ہے۔ مگر جیسا کہ میں پہلے لکھ آیا ہوں۔ اس کو سوائے ہوشیاری اور چالاکی کے اور کسی بات سے تعلق ہی نہیں۔ اور اگر وہ ایسا کرتا۔ تو خداوند تعالےٰ اپنی قدرت دکھلاتا۔ اور ثناء اللہ اپنی تمام گندہ دہانیوں کا مزہ چکھ لیتا۔ اور اسے معلوم ہو جاتا۔ کہ ایک ذات پاک ایسی بھی ہے۔ جو جھوٹوں اور سچوں میں فرق کر دکھلاتی ہے۔ اور جو بدی اور بدذاتی کرتا ہے اپنے کئے کی سزا کو پہنچتا ہے۔ اور شریر اپنی شرارت کی وجہ سے پکڑا جاتا ہے۔ مگر جبکہ برخلاف اس کے اس نے اس فیصلہ سے بھی انکار کر دیا۔ اور لکھ دیا کہ مجھ کو یہ فیصلہ منظور نہیں۔ تو آج جبکہ حضرت صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ اس کا یہ دعوے کرنا کہ میرے ساتھ مباہلہ کرنے کی وجہ سے فوت ہوئے ہیں۔ اور یہ میری سچائی کی دلیل ہے۔ کہاں تک سچائی پر مبنی ہے؟"

(تشحیذ الاذہان جلد ۳ - صفحہ ۶۶ء)

پھر حافظ محمد حسن صاحب مرحوم اہلحدیث لاہور کے مطالبہ کے جواب میں حضور نے حلفی بیان دیا کہ "مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ کے متعلق جو کچھ حضرت مسیح موعود نے لکھا تھا۔ وہ دعائے مباہلہ تھی"

اس عبارت سے صاف ظاہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آخری فیصلہ کو مباہلہ کا چیلنج قرار دیا ہے۔ نہ کہ پیشگوئی۔ پس مولوی صاحب کا اب یہ شور مچانا کہ وہ پیشگوئی تھی۔ مباہلہ نہ تھا۔ کس قدر خلاف واقع ہے اور جسارت کر کے یہاں تک کہہ دینا کہ گویا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی اسے پیشگوئی قرار دیا ہے۔ ایک ایسا فعل ہے کہ مولوی ثناء اللہ صاحب جیسا انسان ہی اس کی جرأت کر سکتا ہے جنہیں دنیا کو خوش کرنے کی خاطر نہ خدا کا خوف ہے۔ نہ عاقبت کا فکر۔

خاکسار۔ نور الحق واقف تحریک جدید

یوم پیشوایانِ مذاہب

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال یوم پیشوایانِ مذاہب منانے کے لئے مورخہ ۷۔ فتح ۱۳۲۰ ہش مطابق ۷۔ دسمبر ۱۹۴۱ء کا دن مقرر ہوا ہے۔ یہ دن بیادگارِ اشتہار بیعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مورخہ یکم فتح ۱۲۶۷ ہش مطابق یکم دسمبر ۱۸۸۸ء مقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ تمام جماعت ہائے احمدیہ اس دن کو منانے کے لئے حسب سابق جلسے منعقد کریں گی۔ اور غیر مذاہب کے اہل قلم اصحاب سے تقاریر کرانے اور جلسہ کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گی اس موقعہ کے لئے مناسب لٹریچر اور ٹریکٹ سکرٹری صاحبان نشر و اشاعت کو روانہ کئے جائیں گے۔

مہتمم نشر و اشاعت۔ قادیان

"الفضل" کا سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نمبر

یوم پیشوایانِ مذاہب پر "الفضل" کا سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نمبر انشاء اللہ شائع ہوگا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق مضامین درج کئے جائیں گے۔ سلسلہ کے اہل قلم اصحاب سے گزارش ہے۔ کہ بہت جلد مضامین نثر یا نظم میں ارسال کر کے ثوابِ عظیم حاصل کریں۔ وقت چونکہ بہت تھوڑا ہے۔ اس لئے جس قدر جلد مضامین ارسال کئے جائیں گے۔ اسی قدر زیادہ باعث شکریہ ہوگا۔

اسلام میں غیبت کی مذمت

(۲)

غیبت کی ممانعت کے متعلق قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض ارشادات ایک گذشتہ پرچہ میں پیش کئے جا چکے ہیں۔ اب اسی سلسلہ میں بعض اور احکام پیش کئے جاتے ہیں۔

امام غزالی لکھتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دفعہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں سوائے پنج وقتہ نمازوں کے اور کوئی نماز نہیں پڑھتا۔ اور رمضان کے روزوں کے علاوہ اور کوئی روزہ نہیں رکھتا۔ مال میرے پاس نہیں کہ میں صدقہ اور زکوٰۃ دے سکوں اور نہ اتنی طاقت ہے کہ حج کر سکوں۔ جب میں مر جاؤں گا تو کہاں جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا اگر تو اپنے دل کو حسد اور کینہ سے اور زبان کو جھوٹ اور غیبت سے اور آنکھوں کو کسی حرام چیز کی طرف دیکھنے اور کسی کو ذلیل سمجھنے سے محفوظ رکھیگا تو میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔

مسلم میں آتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لاتباغضوا ولاتدابروا ولاتنافسوا وکونوا عباد اللہ اخوانا یعنی ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ دوسرے کی عدم موجودگی میں اس کی غیبت نہ کرو۔ اور دنیا سے رغبت نہ رکھو۔ بلکہ سب آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کس چیز کے سبب زیادہ تر لوگ جہنم میں جائیں گے آپ نے فرمایا دو چیزیں ہیں۔ ایک منہ اور دوسری شرمگاہ۔ ان دونوں کے گناہوں کے سبب زیادہ آدمی دوزخ میں جائیں (ابن ماجہ)

ایک روز رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من وقاہ اللہ شر اثنتین ولج الجنۃ یعنی جس شخص کو اللہ تعالےٰ دو چیزوں کے شر سے بچالے وہ ضرور جنت کا مستحق ہے۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کونسی دو چیزیں ہیں۔ آپ نے فرمایا ایک فرج ہے اور دوسری زبان۔ (موطا امام مالک)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب صبح ہوتی ہے۔ تو تمام اعضاء زبان سے کہتے ہیں۔ کہ اے زبان ہماری خرابی اور بہتری تیرے سبب سے ہے۔ اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے۔ اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی۔ تو تیری وجہ سے ہم بھی ٹیڑھے ہو جائینگے اس لئے تو ہمارے متعلق اللہ تعالےٰ سے ڈر کیونکہ ہم سب تیرے ساتھ ملحق ہیں۔

سفیان بن عبداللہ ثقفی نے ایک روز رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسی نصیحت کیجئے۔ جس سے مجھے فلاح حاصل ہو۔ آپ نے فرمایا قل ربی اللہ ثم استقم فلاح حاصل کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ تو کہہ میرا رب اللہ ہے۔ اور پھر اس پر استقامت اختیار کر۔ پھر سفیان نے عرض کیا یا رسول اللہ ما اکثر ما تخاف علیّ وہ کونسی چیز ہے جس کے متعلق آپ کو میرے متعلق خوف ہے۔ آپ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا۔ اور فرمایا یہ عضو ایسا ہے کہ اس کی وجہ سے آدمی کو ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیئے۔

سلیمان بن جابر کہتے ہیں۔ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا۔ یا رسول اللہ مجھے کچھ نصیحت کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ نصیحت یہ ہے۔ کہ جب تو اپنے کسی بھائی سے ملے تو تجھے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا چاہیئے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کی غیبت نہیں کرنی چاہیئے۔

ایک اور حدیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ غیبت اور چغلخوری دونوں ایمان کو ضائع کرنے والی چیزیں ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے معراج میں چند اشخاص کو دیکھا۔ کہ وہ مردار کا گوشت کھا رہے تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ یہ کون لوگ ہیں۔ جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں لوگوں کی غیبت کیا کرتے تھے۔

اسی طرح فرماتے ہیں۔ المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ یعنی مسلمان وہ شخص ہے جس کے ہاتھ اور زبان کی مضرات سے لوگ محفوظ رہیں۔ مطلب یہ کہ وہ کسی کو گالی نہ دے۔ کسی کو برا نہ کہے۔ کسی کی غیبت نہ کرے۔ اور ہاتھ سے بھی کسی کو ایذا نہ دے۔

غیبت کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ الغیبۃ اشد من الزنا (در منثور) یعنی غیبت زنا سے بھی بدتر ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ غیبت میں علاوہ خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے مخلوق خدا کو بھی دکھ پہنچتا ہے۔ اور اس طرح اس جرم کی شناعت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنی زبان کو قابو میں رکھیگا۔ اور لوگوں کی عزت پر حملہ نہیں کرے گا خدا تعالےٰ اس کے گناہوں کو قیامت کے دن معاف کریگا۔ اس لئے کہ اس نے اپنے مسلمان بھائیوں کی عزت کا خیال رکھا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ ارشادات اپنے مفہوم کے لحاظ سے بالکل واضح ہیں۔ اور ان میں کوئی ایسی بات نہیں جو کسی کی سمجھ میں نہ آسکتی ہو مگر افسوس ہے کہ اس زمانہ میں مجلس گرم کرنے کے لئے دوسروں کے عیوب بیان کرنا نہ صرف عیب نہیں سمجھا جاتا بلکہ اس قسم کی باتوں کو خوبی قرار دیا جاتا ہے۔ حالانکہ خوبی وہ نہیں جسے دنیا خوبی قرار دے۔ بلکہ خوبی وہ ہے جسے خدا خوبی قرار دے۔ اور یہ امر واضح ہے کہ غیبت کو خدا اور اس کے رسول نے شدید نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔

پس مومن کا شعار یہی ہونا چاہیئے کہ وہ خدائی احکام کو مدنظر رکھے۔ اور بجائے دوسروں کی غیبت کرنے کے اُن کی اصلاح کے لئے اللہ تعالےٰ سے دعائیں کرے۔ اور وعظ اور نصیحت سے اپنے بھائیوں کے عیب دور کرنے کی کوشش کرے۔ اس طرح نہ صرف ایک دوسرے کا بغض پیدا نہیں ہوگا۔ بلکہ دعاؤں کی طرف زیادہ توجہ ہونے کی وجہ سے روحانیت کو بھی خاص ترقی حاصل ہوگی ٭

مسئلہ خلافت کی تعلیم وتلقین کا ہفتہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت مسئلہ خلافت کے متعلق ۲۳ تا ۲۹ نومبر ۱۹۴۱ء انشاء اللہ ہفتہ تعلیم و تلقین منایا جائیگا۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ وانصار اللہ کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے مقامات پر اس ہفتہ کو پوری تیاری اور شان سے منانے اور اسے زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ خدام وانصار اپنے اپنے حلقہ میں روزانہ ایک گھنٹہ بالالتزام مجلس منعقد کریں۔ تقاریر کے باقاعدگی سے نوٹ لیں۔ اور ہر روز کا سبق اچھی طرح یاد کریں۔ لیکچراروں کو بھی یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ان کے لیکچر عام فہم ہوں اور دلائل کو سادہ پیرایہ میں بیان کیا جائے۔

ساتواں روزہ اور احباب جماعت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ماہ شوال میں نفلی روزے رکھنے اور خاص طور پر دعائیں کرنے کا جو ارشاد فرمایا ہے۔ اس سلسلہ میں آخری روزہ انشاء اللہ ۲۰ ماہ نبوت بروز جمعرات رکھا جائیگا۔ دوستوں کو اس بارہ میں خاص طور پر

حضرت بابا نانک صاحب اور مسئلہ تناسخ

گذشتہ مضمون میں یہ ثابت کیا جا چکا ہے۔ کہ حضرت بابا نانک صاحب رح اس تناسخ کے قائل نہیں تھے۔ جسے ویدک دھرم پیش کرتا ہے۔ اب اسی سلسلہ میں بعض اور باتیں پیش کی جاتی ہیں۔ گورو گرنتھ صاحب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت بابا نانک صاحب رح نے مرنے کے بعد انسان کا اصل مقام قبر قرار دیا ہے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

نانک آکھے گور سد یہی رہیو پینا کھانا

(محلہ ا صفحہ ۱۴۲۱) یعنی اے لوگو! نانک تم کو کہتا ہے۔ کہ قبر تمہیں آوازیں دے رہی ہے اور (ایک دن) تمہارا کھانا پینا دھرا کا دھرا رہ جائے گا۔

گورو گرنتھ صاحب میں ایک اور مقام پر مرنے کے بعد انسان کی روح کا اصل مقام دوبارہ کسی جنم میں آنے کی بجائے قبر قرار دیا گیا ہے۔ جو ثم اماتہ فاقبرہ کی تائید کرتا ہے۔ جیسا کہ مرقوم ہے:۔

فریدا محل نکھن رہ گئے واسا آیا تل
گوراں سے نمانیاں بہسن روحاں مل
گور نمانی سڈ کرے نگھریا گھر آؤ
سر پر سیتھے آونال مرنوں نہ ڈر باؤ

(صفحہ ۸۳-۱۳۸۲)

ان شبدوں میں اس بات کو صاف طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ روح کا اصل مقام مرنے کے بعد قبر ہے۔ یہ بات بھی ایسی ہے۔ جو ویدک تناسخ کے خلاف ہے۔ اس کے علاوہ حضرت بابا نانک رح صاحب ناپاک اور گندی روحوں کے لئے قبر میں عذاب بھی تسلیم کرتے ہیں۔ جیسا کہ آپکا ارشاد ہے

نانک سچ الاوہے سنو کریم سادات
جنہاں امید نہ رب دی سے رہن سدا ناپاک
اوہ قبراں وچ جھپیڑن جلدے کرن کہائے
عزرائیل فرشتہ دیندا بہت سزائے
قبراں تنہاں جلائی جو ہوئے مسلمان
جنہاں ایمان نہ رکھیا تک دوزخ دی حرام

(جنم ساکھی بالا صفحہ ۱۶۶)

یعنی اے سید کریم دین میں تم کو سچ کہتا ہوں۔ کہ جو لوگ خدا سے مایوس ہیں۔ وہ ہمیشہ ناپاک رہتے ہیں۔ ان کو خدا کے فرشتے قبروں میں عذاب دیں گے۔ اور ان مسلمانوں کو بھی قبر میں عذاب ہوگا جنہوں نے دنیا کی حرص و ہوا کا شکار ہو کر اپنے ایمان کو ضائع کر دیا ہوگا۔ یہ بات بھی ویدک تناسخ کے خلاف ہے۔

حضرت بابا نانک صاحب کا ایک شبد جنم ساکھی بھائی بالا میں بھی درج ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ مرنے کے بعد انسان دوبارہ اس دنیا میں نہیں آئے گا۔ جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے:۔

موئے پھیر نہ آونی رہن امانت نام
ناداں موت نہ ہودی لکھ آئے لکھ جاہ
رام کرشن ہوئے اسنکھ لکھ محمد نام
اوہ پھیر نہ آیا دمت رہے مراتب نام
خان خوین نہ جادنی میر وزیر پاتشاہ
جتنے نہ ایندے بھر کسے رہن مراتب جاہ
جتنے روح امانتی تنہاں مراتب نال
اوتم مدھم لکھے ملے ہندو ترک چنڈال
اک آون اک جائیں اٹھ اواگون گنسار
اللہ آئے نہ جادسی پچھے ایہہ آثار
جیسے برگ نبات دے ترٹی دھرتی مان
اوہو جیہاں صورتاں ہیٹھوں نکلیاں آن
عجب تماشہ ربدا خالی رہے نہ جنگ
اواگون خلق دا ویندا رہے نشنگ

(جنم ساکھی بھائی بالا صفحہ ۱۶۶)

یعنی جو انسان اس دار فانی سے کوچ کر جاتا ہے۔ وہ پھر واپس نہیں آتا۔ البتہ جیسے اس کے عمل ہوں ویسے اس کا نام و مرتبہ رہتا ہے۔ اور جسقدر بھی لوگ مر جاتے ہیں انکے ہم نام تو دنیا میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ لیکن ان کی روحیں خدا کے پاس معہ ان کے مراتب کے امانت میں رہتی ہیں۔ یعنی وہ واپس نہیں آتیں۔ ایک انسان دنیا میں پیدا ہو رہا ہوتا ہے۔ اور دوسرا مر رہا ہوتا ہے۔ دنیا کا اواگون یہی ہے۔ یعنی اواگون کا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ ایک انسان دنیا میں آ رہا ہے۔ (آوا) اور دوسرا دنیا سے واپس جا رہا ہے۔ (گون) خدا اس آواگون سے باہر ہے۔ یعنی نہ وہ پیدا ہوتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ جسطرح نباتات کے برگ ہیں کہ جب توڑ دیئے جائیں۔ تو ان کا درخت سے دوبارہ تعلق قائم نہیں ہوتا۔ البتہ دوسرے اور پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں۔ وہ واپس نہیں لوٹتے۔ ہاں اللہ تعالے ان کے ہم نام اور مثیل پیدا کرتا رہتا ہے۔ اور اصل آواگون مخلوق کا یہی ہے۔ کہ کوئی اس دنیا میں آ رہا ہے۔ اور کوئی جا رہا ہے۔ آواگون لفظ کے معنی بھی یہی ہیں۔ کہ آنا اور جانا۔

حضرت بابا نانک رح صاحب کا ایک شبد گورو گرنتھ صاحب میں بھی ہے جس میں اسی آواگون کو بیان کیا گیا ہے۔ جیسا کہ مرقوم ہے:۔

اک آویں اک جاویں آئی
اک ہر راتے رہے سمائی
اک دھرن گگن میں ٹھور نہ پاویں
سے کرم ہین ہر نام نہ دھیاویں

(محلہ ا صفحہ ۳۵۳)

یعنی اس دنیا میں ایک انسان تو پیدا ہو رہا ہے۔ اور ایک اس دنیا میں آکر واپس جا رہا ہے۔ ان آنے اور جانے والے لوگوں کی حضرت بابا نانک رح صاحب نے دو قسمیں بیان کی ہیں۔ جو یہ ہیں۔ کہ ان میں سے بعض تو اپنا تعلق خدا سے قائم کر لیتے ہیں۔ اور اپنے آپکو اس کے رنگ میں رنگین کر لیتے ہیں۔ اور بعض بدقسمت ایسے ہیں جو اس زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے بھٹکتے پھرتے ہیں اور خدا سے اپنا تعلق قائم نہیں کرتے۔

عباد اللہ گیانی
قادیان دارالامان

برکاتِ خلافت

خلافت موجبِ اجماعِ امت ایک رحمت ہے
خلافت باعثِ اعزازِ ملت ایک نعمت ہے

خلافت ارتقاءِ نسلِ انسانی کی صورت ہے
یہ مومن صالح الاعمال کی جاوید دولت ہے

خلافت میں خداوندِ دو عالم کی نیابت ہے
خلافت میں تمام اقوامِ دوراں کی امامت ہے

خلافت لازم و ملزومِ شانِ ہر نبوت ہے
خلافت بعد میں روشن نشانِ ہر رسالت ہے

خلافت ہی سے استحکامِ احکامِ شریعت ہے
خلافت ہی سے قلع و قمعِ کفر و شرک و بدعت ہے

خلافت سے نظامِ ملتِ بیضاء کی قوت ہے
خلافت سے نفاذِ امر و نہی ہر حکومت ہے

خلافت سِر وحدت۔ وجہِ تنظیمِ جماعت ہے
یہی روحِ روانِ صدق و اخلاص و محبت ہے

خلافت ہی میں پوشیدہ مسلمانوں کی رفعت ہے
جو رو گرداں ہوئے اس سے مجھے ان سے شکایت ہے

خلافت سے جو پھرتے ہیں ضلالت میں وہ گرتے ہیں
خلافت کی اطاعت ربِّ اکبر کی اطاعت ہے

خلافت سے بدل جاتی ہے تقدیرِ امم جلدی
یہ حسبِ وحیِ ربانی وہی موعود ساعت ہے

خلافت سے بڑے چھوٹے ہوں تو چھوٹے بڑے ہونگے
اسی دنیا میں قائم ہونے والی اک قیامت ہے

خلافت قدرتِ ثانی۔ نبوت۔ قدرتِ اُولےٰ
اگر یہ ابتداء کہئے تو وہ انجامِ امت ہے

خلافت سے مسلماں پھر مسلماں ہوتے ہیں اکثر
یہ دَور خسروی آغاز ہونے کی علامت ہے

یہ چرچا ہو رہا ہے۔ اور۔ ہونا چاہیئے اکمل
خلافت سیدی محمود احمد کی خلافت ہے

ے قیادت

(مرسلہ سیکرٹری مشترکہ سب کمیٹی خدام و انصار)

نظارتوں کے اعلانات

احباب جماعت کی توجہ کیلئے ایک ضروری اعلان

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

رسالہ جات ریویو آف ریلیجنز انگریزی واردو کی اشاعت پہلے ہی بہت تھوڑی ہے۔ اور موجودہ جنگ کی وجہ سے طباعت اور کاغذ کی گرانی وغیرہ کے اخراجات ان پر گراں ہو رہے ہیں۔ اگر خدانخواستہ خریدار زیادہ نہ ہوئے۔ تو رسالوں کے خاطر خواہ چلنے کی امید نہیں۔ پس اس بارہ میں احباب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل ارشاد پر توجہ دلائی جاتی ہے:۔

"چونکہ ہماری جماعت کو معلوم ہوگا۔ کہ اصل غرض اللہ تعالیٰ کی میرے بھیجنے سے یہی ہے کہ جو غلطیاں اور گمراہیاں عیسائی مذہب نے پھیلائی ہیں۔ ان کو دور کر کے دنیا کے عام لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کیا جاوے۔ اور اسی غرض مذکورہ بالا کو جس کو دوسرے لفظوں میں احادیث صحیحہ میں کسر صلیب کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ پورا کیا جاوے۔ اس لئے اور انہی اغراض کے پورا کرنے کے لئے رسالہ ریویو آف ریلیجنز جاری کیا گیا ہے۔ لیکن اب تک اس رسالہ کے شائع کرنے کیلئے سرمایہ کا انتظام کافی نہیں۔ اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا۔ تو یہ واقعہ بھی اس سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہوگا۔ اس لئے میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار پیدا ہو جائیں۔ تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں۔ تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

سوائے جماعت کے سچے مخلصو! خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تم اس کام کے لئے ہمت کرو۔ خدا تمہارے دلوں میں القاء کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔"

احباب مندرجہ ذیل ذرائع سے اس ارشاد کی تعمیل کر سکتے ہیں:۔

(۱) اردو ریویو کو اپنے نام جاری کرائیں۔ جو دوست خود انگریزی نہیں پڑھ سکتے۔ ضرور اردو رسالے کے خریدار بنیں۔ اور مستطیع احباب اپنی گرہ سے قیمت ادا کر کے ناظم طبع و اشاعت کو اجازت دیں۔ کہ وہ کسی غیر مسلم یا غیر احمدی کے نام رسالہ جاری کر دیں۔

(۲) جو احباب اردو رسالے کے خریدار بنیں وہ دیگر احمدیوں اور غیر مسلموں اور غیر احمدیوں کو تحریک کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کی تعمیل کرنے والوں کی فہرست میں اپنے آپ کو داخل کر دیں۔

(۳) اہل علم و اہل قلم احباب رسالہ کے لئے مفید مضامین لکھ کر بھیجیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ رسالہ زیادہ دلچسپ اور زیادہ فائدہ مند اور زیادہ مقبول ہوگا جس سے خود بخود اس کی اشاعت میں ترقی ہوگی۔

(۴) احباب جماعت کے افراد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد سے آگاہ کر کے ان کو تحریک کریں۔ کہ وہ مندرجہ بالا چار طریقوں سے کسی نہ کسی ایک یا دو طریق سے رسالوں کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں۔

(۵) انگریزی خوان اگر بجائے مہربانی فرما کر انگریزی رسالہ کے مضامین کا ترجمہ کر کے اردو رسالہ کے لئے بھیجا کریں۔

(ناظر تالیف و تصنیف قادیان)

مسجد نانیجیریا کے لئے چندہ

مکرم چوہدری علی اکبر صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس اپنے ایک حال کے مکتوب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ مرکز کی طرف سے مسجد احمدیہ نائیجیریا کے لئے جماعت جہلم و محمود آباد میں تحریک کی گئی۔ سب دوستوں نے بالعموم خوشی سے لبیک کہا۔ اور اس مد میں یکصد سے زائد عدے اور وصولی ہو گئی۔ چنانچہ انہوں نے ۱۰۸ روپیہ بھیج دیئے ہیں۔ اور بقیہ بیس پچیس روپیہ چند روز میں بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

مسجد نائیجیریا کیلئے ابھی دو اڑھائی ہزار روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اگر دوست ہمت کریں۔ اور اپنی اپنی جماعت میں خاص طور پر تحریک کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ بھی مکرم چوہدری علی اکبر صاحب کی طرح کامیاب نہ ہوں۔

پس جن احباب اور جماعتوں نے ابھی تک اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا۔ انہیں چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے جلدی روپیہ جمع کر کے ارسال فرمائیں۔

یہ یاد رہے۔ کہ مسجد کے لئے چندہ دینا گویا جنت میں گھر بنانا ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ من بنیٰ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ کہ جس نے مسجد بنائی۔ اس نے جنت میں گھر بنایا۔ پس دوستوں کو چاہئے۔ کہ مسجد نائیجیریا کے لئے حسب توفیق دل کھول کر چندہ دیں تا بعد میں آنے والی نسلیں جو مسجد میں خدائے واحد کی عبادت کریں وہ ان دوستوں کے لئے دعائیں بھی کریں۔ اور جب تک خدا کے فضل سے یہ مسجد قائم رہے انہیں ثواب ملتا رہے۔ (ناظر بیت المال)

براہ راست چندہ بھیجنے والے احباب

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جب کوئی دوست کسی وجہ سے اپنا چندہ براہ راست مرکز میں بھیجیں تو اگر وہ کسی جماعت کے ساتھ شامل ہوں تو کوپن پر جماعت کا نام درج فرمایا کریں اور اگر کسی جماعت میں شامل نہیں تو افراد کا نمبر درج فرمایا کریں۔ تاکہ رقوم کے اندراج میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو۔ (ناظر بیت المال)

سماٹرا میں تبلیغ

مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا تحریر فرماتے ہیں:۔

ماہ اگست کے آخر میں مجھے جماعت پاڈنگ کی طرف سے خط ملا کہ جماعت Solok اور Talang ماہ ستمبر کے شروع یا وسط میں جلسہ کرنا چاہتی ہے۔ جس میں آپکی حاضری بھی ضروری ہے۔ یہ اطلاع ملنے پر میں روانہ ہو گیا۔ ۱۴ ستمبر کو جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل احباب کے لیکچر ہوئے۔

مولوی ابوبکر ایوب صاحب فاضل سماٹری۔ مولوی زینی دحلان صاحب۔ مکرم امام مراجو صاحب۔ خطیب صاحب پریذیڈنٹ تالنگ اور خاکسار۔ مضامین مندرجہ ذیل تھے:۔

ختم نبوت کی حقیقت۔ عقائد احمدیہ۔ نزول وحی بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ بعض ضروری امور۔ معراج و اسرا اور اس کی حقیقت۔

گذشتہ واقعات کے زیر نظر امکان تھا کہ کچھ شورش ہو۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح امن رہا۔ حاضری ۲۰۰ کے قریب تھی۔

اس کے بعد میں چند یوم تک پاڈنگ رہا۔ اور ۲۱ ستمبر ۱۹۴۱ء کو مجھے جماعت Talang نے چند یوم کے لئے بلایا۔ اس عرصہ میں جماعت کے احباب میں بفضلہ جوش پیدا ہو گیا۔ اسکے علاوہ ۱۵ اکس نے جماعت میں داخل ہو گئے الحمد للہ۔

عورتوں کا وفد

جب میں تالنگ سے واپس پاڈنگ آیا تو میرے ساتھ پریذیڈنٹ جماعت بھی تشریف لائے۔ اور پریذیڈنٹ جماعت پاڈنگ سے درخواست کی۔ کہ دو تین عورتوں کو بھی تالنگ جانا چاہئے۔ تاکہ ہماری جماعت کی عورتوں کا لجنہ اماء اللہ پاڈنگ سے تعلق مضبوط ہو جائے۔ سو انکی درخواست پر چند عورتیں بطور وفد وہاں گئیں۔ مولوی ابوبکر صاحب فاضل کو ساتھ بھیجا گیا۔ اس وفد کے ہر فرد نے بقدر ہمت کام کیا۔ استانی مزنہ کی کوشش سے وہاں کی استانی نے اور ایک دوسری عورت نے بیعت کی۔ مولوی ابوبکر صاحب فاضل کے ذریعہ دو افراد نے بیعت کی۔ (ناظم نشر و اشاعت)

وصایا

نوٹ: وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۹۸۰: منکہ عبدالرحمٰن ولد حکیم فیروزالدین صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۱۲/۴/۳۰ ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۴/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ اس وقت محض ملازمت پر ہے۔ اور تنخواہ ماہوار بیس روپے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ تازیست انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہونگا۔ اور اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ کو قرار دیتا ہوں۔ العبد:۔ عبدالرحمٰن بقلم خود معرفت راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور۔ گواہ شد:۔ محمود احمد بقلم خود گواہ شد:۔ عبدالکریم سکرٹری مال لاہور

نمبر ۵۹۹۴: میں علی شیر ولد شرف الدین صاحب قوم گل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۴ء ساکن چک ۱۸۳ نہر مراد ڈاکخانہ چشتیاں ضلع بہاول نگر ریاست بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۱۴/۲۰ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) موضع ناگ خورد تحصیل امرتسر میں دو گھماؤں قیمتی ۱۰۰۰ روپے مع مکانات (۲) موضع چک ۲۷۲ رکھ برانچ ڈاکخانہ ڈجکوٹ ضلع لائل پور میں سوا چھ کیلے قیمتی -/۲۰۰ روپے۔ (۳) چک ۱۸۳ نہر مراد میں دو مربعے جنکی قسطیں ادا کر رہا ہوں۔ (۴) دو بیل قیمتی یکصد روپیہ (۵) دو راس بھینسیں قیمتی یکصد روپیہ۔ (۶) ایک اونٹنی مشترکہ جس میں میرے حصّہ کی قیمت ۴۰ روپے ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد:۔ علی شیر بقلم خود۔ گواہ شد:۔ الہ دین نمبردار چک ۱۶۶ نہر مراد بقلم خود۔

گواہ شد:۔ غلام حیدر پنشنر

نمبر ۵۹۸۹: میں بذل الرحمٰن ولد مولوی نعیم الدین صاحب قاری مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن محلہ دارالانوار قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۴ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد جو اس وقت بطور رخصت بیماری پر ہونے کے اور بعد ازاں ریٹائرڈ ہونے پر بطور پنشن کے یکصد روپیہ ماہوار ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد سوائے پراویڈنٹ فنڈ کے جو کہ ڈبل ہوکر واپس نہیں ملے گا۔ بلکہ میرا ہی وضع کرایا ہوا ملیگا۔ اور جس پر میں چندہ عام ادا کر چکا ہوں۔ اس کی تعداد قریباً سات ہزار روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے اسوقت میرے ذمہ چار ہزار روپیہ قرض بھی ہے اس کے متعلق میں وصیت کرتا ہوں۔ کہ میرے مرنے پر جو میری جائیداد ثابت ہو۔ بعد ادائیگی قرضہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ بذل الرحمٰن بنگالی۔ دارالانوار قادیان۔ گواہ شد:۔ ظہور حسین۔ صدر محلہ دارالانوار قادیان۔ گواہ شد:۔ عطاء الرحمٰن کارکن صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

نمبر ۵۹۹۰: میں صفیہ بیگم زوجہ مولوی بذل الرحمٰن صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالانوار قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۴ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری ماہوار آمد کوئی نہیں ہے۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر بذمہ شوہر ۱۰۰۰ روپیہ۔ طلائی کڑے وزنی ۷ تولے ۲۰۰ روپے۔ بالیاں دو عدد ۳۰ روپے انگوٹھیاں دو عدد ۳۰ روپے۔ کل میزان ۱۲۶۰ روپے۔ اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور زندگی میں ادا شدہ حصّہ جائیداد کی رقم سے مجرا کی جائیگی نعط۔ الامۃ:۔ صفیہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ خاکسار ظہور حسین۔ صدر محلہ دارالانوار قادیان۔ گواہ شد:۔ بذل الرحمٰن بنگالی دارالانوار قادیان ۱۰/۱۴ ۱۵

نمبر ۵۹۲۲: منکہ رشیدہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب قوم باجوہ عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ڈاکخانہ کلاس والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۱۴ ۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (الف) غیر منقولہ جائیداد میں اراضی موازی ۱۶ ایکڑ واقع چک ۳۱۶ ج۔ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور کے ۱/۱۲ حصہ کی مالک ہوں۔ قیمتی قریباً ۲۵۰ روپے (ب) منقولہ جائیداد۔ مہر ایک ہزار روپیہ نقد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں جمع ہے۔ اور ۴۰۰ روپے بذمہ میرے بھائی ہے۔ اور ۵۰۰ روپے بصورت حق مہر بذمہ میرے خاوند چوہدری بشیر احمد صاحب کے ہے۔ الامۃ رشیدہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ محمد عبداللہ ساکن تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد:۔ بشیر احمد شوہر موصیہ کھیوہ باجوہ گواہ شد:۔ رحمت اللہ سکرٹری وصایا۔ جماعت شملہ۔

نمبر ۵۹۹۳: میں قریشی حنیفہ طاہرہ بنت میاں احمد اللہ قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۴ ۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ نکلس ہار چودہ تولہ قیمتی چھ سو روپے۔ مہر ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

الامۃ:۔ قریشی حنیفہ طاہرہ۔
گواہ شد:۔ ابوالبرکات غلام رسول راجیکی۔
گواہ شد:۔ قریشی محمد مطیع اللہ خاوند موصیہ ۱۰/۱۴ ۱۱

ضروری التماس

حسب اعلانات سابقہ ۱۰ر نومبر ۱۹۴۱ء کو وی۔پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ احباب کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ براہ کرم ضرور وصول فرما کر ممنون فرماویں۔ امید ہے کہ کوئی دوست بھی ایسا نہ ہوگا۔ جو وی۔پی واپس کر کے اس نہایت ہی نازک دور میں دفتر کو نقصان پہنچانے کا موجب ہو۔ (خاکسار مینیجر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

سٹاک ہالم ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ جرمن ہائی کمانڈ شمالی کاکیشیا پر حملہ کے انتظامات نہایت تیزی سے مکمل کر رہا ہے ۔ اور اس مقصد کے لئے ہٹلر کے ہیڈ کوارٹر میں کانفرنسیں ہو رہی ہیں ۔ مارشل گوئرنگ کی رائے ہے ۔ کہ کرچ پر قبضہ کے بعد جرمن فوجیں ہوائی چھتریوں سے کاکیشیا پر اتاری جا سکتی ہیں ۔ برلن میں غیر ملکی اخبارات کو بتایا گیا ہے ۔ کہ شمالی کاکیشیا پر شدید بمباری کی جا رہی ہے ۔ اور کہ اس کی بندرگاہوں میں جرمن طیاروں نے سرنگیں بچھا دی ہیں ۔ جرمن ہائی کمانڈ کا یہ بھی دعوٰے ہے ۔ کہ سبسٹاپول اور کرچ کے ارد گرد کے علاقہ پر انہوں نے قبضہ کر لیا ہے ۔ رپوٹر کا بیان ہے ۔ کہ ماسکو کے محاذ پر گھمسان کی لڑائیاں ہو رہی ہیں ۔ جرمن نئے ٹینک لے آئے ہیں ۔ اور ماسکو پر فیصلہ کن حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں ۔ جو ایک دو روز میں ہو جائیگا ۔ فن ہائی کمانڈ کا بیان ہے ۔ کہ انکی فوجیں مرمانسک ریلوے لائن کو کاٹ کر آگے بڑھ گئی ہیں ۔

لنڈن ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ ہٹلر کا ایک خاص سفیر ۱۷ ر نومبر کو انقرہ پہنچ رہا ہے ۔ اسکا مقصد ترکی میں جرمن پروپیگنڈا کو تقویت دینا ہے وہ ترک جرنیلوں سے ملاقاتیں کریگا ۔

لنڈن ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ جرمن موسم سرما میں نہر سویز پر حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں وہ روسی فوجوں کو وادیٔ والگا کے پیچھے رکھکر جنوب میں پیش قدمی کرنا چاہتے ہیں ۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ہٹلر نے سعودی عرب میں جاسوس بھیجدیئے ہیں اور عربوں میں ففتھ کالم کی سرگرمیاں زور شور سے شروع ہیں ۔

دہلی ۔ ۱۵ ر نومبر گورنمنٹ ہند نے اعلان کیا ہے ۔ کہ اس کی اجازت کے بغیر ہندوستان سے کسی بھی بیرونی ملک کو آٹا یا گندم نہیں بھیجی جا سکتی ۔

ماسکو ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ جرمن طیاروں کی ایک بھاری جمعیت نے ماسکو پر شدید حملہ کیا ۔ مگر ان میں سے اکیس گرا لئے گئے ۔

قاہرہ ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ مشرق وسطی کے برطانی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے ۔ کہ طبروق میں دشمن کی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں ۔ جرمن توپوں نے برطانی مورچوں پر شدید گولہ باری کی ۔ اور جھپٹ کر حملہ کرنے والے ہوائی جہازوں نے بم برسائے ۔

سنگاپور ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ باخبر حلقوں نے اس خبر کی تردید کی ہے ۔ کہ جرمنی کا نیا ۳۵ ہزار ٹن وزنی جہاز "فان ٹرپٹز" جاپانی بیڑے کی امداد کے لئے مشرق بعید کو بھیجا گیا ہے ۔

ٹوکیو ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ جاپانی کیبنٹ نے فوجی بھرتی حاصل کرنے کے لئے ایک آرڈیننس پاس کیا ہے ۔ جس کے رو سے وہ سب لوگ بھی جو ۱۹۳۸ء سے اب تک طبی لحاظ سے فوجی خدمات کے ناقابل قرار دیئے گئے تھے ۔ دوبارہ بلائے جا رہے ہیں ۔ جو لوگ محاذ جنگ پر خدمات کے قابل نہیں ۔ انہیں ہوم ڈیفنس فوج کیلئے تیار کیا جا رہا ہے ۔

لنڈن ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ آئس لینڈ کی وزارت مستعفی ہو گئی ہے ۔

نیویارک ۱۵ ر نومبر ۔ امریکن اخبار لکھ رہے ہیں ۔ کہ آئندہ چار ماہ میں ہر ماہ چار سو تجارتی جہاز مسلح کئے جایا کریں گے ۔ اور انہیں جنگی رقبوں میں داخلہ کی اجازت ملتی جائیگی ۔

نیویارک ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ امریکہ کے کان کن مزدور ہڑتال کے لئے بالکل تیار ہیں ۔ آج مسٹر روزویلٹ نے ان کے لیڈروں سے ملاقات کی جو کل بھی ہو گی ۔ حکومت ہڑتالوں کو روکنے کے لئے زبردست تیاریاں کر رہی ہے ۔ فسادات کو روکنے کے لئے فوجیں تیار کھڑی ہیں ۔

لنڈن ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ برطانیہ کے وزیر بحر نے ایک تقریر میں کہا ۔ کہ برطانی بحری بیڑہ جو خلیج فارس کے رستہ روس کو سامان جنگ پہنچانے پر مامور ہے ۔ عنقریب آرک رائل کا انتقام جرمنی سے لے گا ۔ اس بیڑے کے خوف سے اطالوی بیڑہ بندرگاہوں میں سر چھپائے پڑا ہے ۔ جرمنی کا بحری بیڑہ بھی اس سے جنگ کی ہمت نہیں رکھتا ۔

قاہرہ ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ نئی مصری پارلیمنٹ کا آج افتتاح ہوا ۔ وزیر اعظم نے کنگ فاروق کا ایک پیغام پڑھکر سنایا ۔ جس میں کہا گیا تھا کہ جنگ کی وجہ سے پارلیمنٹ پر بڑی بھاری ذمہ داری ہے ۔ ملک کو چوکس اور بیدار رہنا چاہئے ۔ خوراک کی قلت کا انسداد کرنے کے لئے حکومت نے روئی کی پیداوار پر پابندیاں لگا دی ہیں ۔ اور گندم زیادہ پیدا کرنے کی ہدایت کی ہے ۔ برطانی گورنمنٹ نے پناہ گاہوں کی تعمیر کے لئے دس لاکھ پونڈ کا عطیہ دیا ہے ۔ جس کے لئے ہم اس کے مشکور ہیں ۔

راولپنڈی ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ گورنر پنجاب نے یہاں مختلف ایڈریسوں کا جواب دیتے ہوئے کہا ۔ کہ ۱۹۴۲ء میں ہندوستان پر صرف بمباری بلکہ حقیقی حملہ کا خطرہ ہو سکتا ہے ۔ مگر جس طرح اہل لنڈن نے بمباری کے مقابلہ میں بہادری کی سپرٹ دکھائی ہے اہل ہند کو بھی دکھانی چاہئے ۔ اس کے بعد آپ نے مشرق وسطی کے اسلامی ممالک میں جرمن ایجنٹوں کی ریشہ دوانیوں کا ذکر کیا ۔

لاس اینجلز ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ اس علاقہ میں زلزلہ کا ایک زبردست جھٹکا آیا ۔ جس سے شہر کے ایک ہی حصہ میں دس لاکھ ڈالر کا نقصان ہوا ۔

نیویارک ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ برطانیہ کا ایک مال جہاز نوٹنگھم امریکہ کو جا رہا تھا ۔ کہ تارپیڈو سے غرق کر دیا گیا ۔ اس کا وزن نو ہزار ٹن تھا ۔

پشاور ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ حکومت سرحد نے حکم دیا ہے ۔ کہ فوجی نوعیت کے فوٹو اور تصاویر قبضہ میں رکھنے اور فروخت یا تقسیم کرنے کی قطعی ممانعت کی جاتی ہے ۔

لاہور ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ آل انڈیا مجلس احرار کے صدر شیخ حسام الدین کو آج غیر مشروط طور پر رہا کر دیا گیا ۔ رہائی کے فوراً بعد آپکو نوٹس دیا گیا ۔ کہ وہ کسی سیاسی جلسہ میں شریک نہ ہوں ۔

طہران ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ شاہ ایران نے نئی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا اور تقریر کرتے ہوئے کہا ۔ کہ جنگ ایسے خطرہ کی صورت اختیار کر رہی ہے ۔ کہ امن کی کوئی صورت نظر نہیں آتی ۔ آپ نے کہا ۔ ایران دوسرے ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھے گا ۔ میں اس اہم اور تاریخی تقریب پر قومی اتحاد کی اہمیت پر سب سے زیادہ زور دیتا ہوں ۔

بنکاک ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ ملکی حفاظت کی غرض سے ایک سپریم کمانڈ قائم کی گئی ہے ۔ وزیر اعظم خود سپریم کمانڈر ہوں گے ۔ اور وزیر ڈیفنس ڈپٹی کمانڈر ۔

الہ آباد ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ ایک ذمہ دار کانگرسی لیڈر کا بیان ہے ۔ کہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کی صوبجاتی حکومتوں نے مخالفت کی ہے حتے کہ ایک صوبہ کے گورنر نے تو استعفٰے کی دھمکی دی ہے ۔

لنڈن ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ امریکہ روس کی امداد کے لئے ایک نیا ہوائی رستہ شمال مغرب کی طرف سے کھولنے والا ہے ۔ اس رستہ سے امداد دنوں میں پہنچ جایا کرے گی ۔ آبنائے بیرنگ کے دوسری طرف دس لاکھ ڈالر کے صرف سے نئے ہوائی اڈے تعمیر کئے جا رہے ہیں ۔ ان کے ذریعہ جنگی ہوائی جہاز بحرالکاہل کے ساحلی اڈوں سے پرواز کر کے ۴۸ گھنٹوں کے بعد روسی ہوائی اڈوں میں پہنچ جایا کریں گے ۔

لنڈن ۔ ۱۹ ر نومبر ۔ بی بی سی کے بیان کے مطابق سرکاری حلقوں میں کہا جا رہا ہے ۔ کہ جرمن فوجیں کریمیا کے سارے علاقہ پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئی ہیں ۔ صرف سبسٹاپول اور کرچ رہ گئے ہیں ۔ اور ان کی حالت بھی اڈیسہ کی سی ہو گی ۔ جرمن بحری بیڑے نے خلیج کرچ میں جو کریمیا کو کاکیشیا سے ملاتی ہے ۔ بارودی سرنگیں بچھا دی ہیں ۔

انقرہ ۔ ۱۶ ر نومبر ۔ روس کے نائب وزیر خارجہ نے ایک پریس انٹرویو میں کہا کہ ہٹلر کی تباہی کے لئے یورپ میں دو محاذ جنگ پیدا کرنا ضروری ہے ۔ اس بارہ میں موسیو سٹالن کی تجویز کو عنقریب عملی جامہ پہنایا جائیگا ۔ گو ہمارے پاس ٹینکوں اور اشیائے خوردنی کی کمی ہے ۔ تاہم ہماری فتح یقینی ہے ۔